بانی پاکستان ڈاک ٹکٹوں کے آئینے می

حضرت قائد اعظم محمد علی جناح وہ واحد پاکستانی شخصیت ہیں جن پر نہ صرف پاکستان میں سب سے زیادہ ٹکٹ شائع
ہوئے بلکہ بیرون ملک میں بھی ان پر ڈاک ٹکٹ شائع کیے گئےآپ پر پہلے جاری ہونے والے
پاکستانی ڈاک ٹکٹ وہ تھے جو انکی پہلی برسی پر 11 ستمبر 1949ء کو جاری کیے گئے
یہ تین ڈاک ٹکٹوں پر مشتمل ایک سیٹ تھا جسے محمد لطیف نے ڈیزائن کیا جو ان دنوں وزارت اطلاعات و نشریات کے فلم اینڈ ڈیپارٹمنٹ سٹوڈیو سے بطور لے آئوٹ منسلک تھے ان پر قائد کی تصویر کی بجائے خوش نما پھولوں کا ڈیزائن تھا جس کی قیمت ڈیڑھ آنے اور تین آنے تھی اسکا رنگ خاکی اور سبز تھا اردو میں قائد اعظم محمد علی جناح کا پورا نام تحریر کیا گیا تھا جبکہ اردو زبان والے دونوں ٹکٹ فقط قائد اعظم لکھا جانا ہی مناسب سمجھا گیا یہ سیٹ ڈاک ٹکٹ جمع کرنے والوں کی اصلاح میں قائد اعظم میموریل شٹیمپ کہلاتے تھے میسرز تھامس ڈی لارے اینڈ کمپنی انگلینڈ میں طبع ہوئے تھے یہ ٹکٹیں یکم اپریل 1950ء تک استعمال ہوتی رہیں آپ پر شائع ہونے والی ٹکٹوں کا دوسرا سیٹ 16ویں برسی پر 11 ستمبر 1964ء کو جاری کیا گیا چونکہ اس وقت ملک میں کرنسی کا اعشاری نظام رائج ہو چکا تھا اس لئے ڈاک ٹکٹوں کی قیمت اعشاری نظام کے تحت رکھی گئی پندرہ پیسے اور پچاس پیسے مالیت کے سبز اور گرے رنگ کی ان ٹکٹوں پر قائد اعظم محمد علی جناح کے زیر تعمیر مزار کی بھی تصویر دی گئی

ان ٹکٹوں کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ قائد اعظم محمد علی جناح کے مزار کے دروازوں کا ڈیزائن بعد میں تعمیر ہونے والے ڈیزائن سے مختلف تھا یہ دونوں ٹکٹیں اشفاق غنی نے ڈیزائن کیں اور یہ پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ پریس میں طبع ہوئیں 15 پیسے والا ڈاک ٹکٹ 15 لاکھ کی تعداد میں اور پچاس پیسے والا سات لاکھ کی تعداد میں طبع ہوا تھا

قائد اعظم کے یوم پیدائش کے حوالے سے ٹکٹوں کا جاری ہوانے والا پہلا سیٹ آپ کے یوم پیدائش یعنی پچیس دسمبر 1966ء کو جاری ہوا
یہ دو ڈاک ٹکٹوں پر مبنی سیٹ تھا جن کی مالیت پندرہ اور پچاس پیسے تھی یہ پہلے ٹکٹ تھے جن پر بابائے قوم کی تصویر شائع کی گئی تھی ان میں پندرہ پیسے والا تخت دس لاکھ کی تعداد میں شائع ہوا

11 ستمبر 1964ء اور 25 ستمبر 1966ء کو جاری ہوانے والے ان دو ٹکٹوں کے سیٹ کے ساتھ فسٹ ڈے کور جاری ہوئے تھے جن پر محمد علی جناح میں لفظ "محمد" کے ہجے Mahomed لکھے گئے تھے

محکمہ ڈاکت کے مطابق یہ اس لئے لکھے گئے تھے کیونکہ قائداعظم بھی اپنے نام کے یہی ہجے لکھتے تھے

اگر محکمہ ڈاک کی یہ وضاحت مان لی جائے تو پھر انہوں نے 11 ستمبر 1949ء کو جاری ہونے والے دس آنے مالیت کی ٹکٹ میں "محمد" کے درست ہجے کیوں تحریر کئے تھے

قائداعظم کی تصویر والا اگلا ڈاک ٹکٹ قائداعظم کی برسی یا سالگرہ کے موقع پر نہیں بلکہ قیام پاکستان کی 25ویں سالگرہ کے موقع پر 14 اگست 1972ء کو جاری کیا گیا اور اسکی مالیت دس پیسے تھی

جس پر پاکستان اور قائداعظم کی تصویر طبع ہوئی

11 سمبتر 1973ء کو قائداعظم کی 25ویں برسی کے موقع پر محکمہ ڈاک نے خوبصورت ٹکٹ جاری کیا جس کی مالیت بیس پیسے تھی

یہ پانچ لاکھ کی تعداد میں پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ پریس سے شائع ہوا یہ پہلی تصویر تھی جس میں قائداعظم کو شیروانی میں ملبوس دکھایا گیا تھا

1976ء میں قائداعظم کی ولادت کا صد سالہ جشن تھا اس موقع پر پاکستان کے علاوہ دنیا کے دیگر ممالک نے بھی ٹکٹ جاری کئے اس سلسلے کا پہلا سیٹ

21 جولائی 1976ء کو Rcd کی 12ویں سالگرہ کے موقع پر جاری ہوا اس دن پاکستان، ایران، ترکی نے بیک وقت تین تین ڈاک ٹکٹوں کے ایسے سیٹ جاری کئے جن پر قائداعظم، رضا شاہ خان کبیر، اور کمال اتاترک کی تصاویر تھیں

یہ پہلا موقع تھا کہ جب پاکستان کے علاوہ کسی اور ملک نے قائداعظم کی تصویر والے ٹکٹ جاری کئے تھے

چونکہ 1976ء قائداعظم کی صد سالہ سالگرہ کا سال تھا چنانچہ محکمہ ڈاک نے اس موقع پر کئی ٹکٹ چھاپے

14 اگست کے دن آٹھ ٹکٹوں پر مشتمل خوبصورت بلاک Setenant سیٹ جاری کیا گیا جسے قائداعظم پر شائع ہونے والا سب سے خوبصورت ٹکٹ قرار دیا جا سکتا ہے

ان میں چار ٹکٹ تقریباً مربع شکل کے تھے جن پر "صد سالہ تقریبات پیدائش قائداعظم" لکھا گیا تھا اور چار عمودی اور بڑے ٹکٹوں پر قائداعظم کا معروف پوسٹر چھاپا گیا تھا جبکہ اسکے پس منظر میں قائداعظم کی جائے پیدائش سندھ مدرستہ اسلام، مینار پاکستان، مزار قائد دکھائے گئے اسی سال 20 نومبر کو قائداعظم صد سالہ سکاؤٹس جمہوری کے موقع پر ایک ٹکٹ جاری ہوا جس کی قیمت بیس پیسے تھی

اس موقع پر قائداعظم کو سیلوٹ کرتے دکھایا گیا تھا

اسی برس پچیس دسمبر کو آپ کی سالگرہ کے موقع پر محکمہ ڈاک نے 24 کیرٹ گولڈ کے ساتھ 10 روپے مالیت کا ایک خوبصورت ڈاک ٹکت جاری کیا جو سونے کے پاؤڈر سے چھاپا گیا تھا

یہ ٹکٹ فرانس کے ادارے ڈی کارٹر ایس اے میں طبع ہوا تھا

ایران نے اسی برس قائد کی یاد میں 10 ریال مالیت کا ٹکٹ جاری کیا جس پر قائداعظم کی تصویر جناح کیپ والی تھی 1976ء میں ہی سوڈان نے بھی تین ڈاک ٹکٹوں کا سیٹ جاری کیا جس میں قائداعظم کی تصویر اور سوڈان کا پرچم تھا

1976ء افریقی ملک ٹوگو نے بھی قائداعظم کے پورٹریٹ کے علاوہ پاکستان اور ٹوگو کے پرچم والا ٹکٹ جاری کیا

متحدہ عرب امارات نے بھی 50 اور 80 فلس مالیت کا 2 ٹکٹوں کا مجموعہ جاری کیا قائداعظم کی تصویر خوبصورت جیومیٹریکل فریم میں دی گئی تھی

قائداعظم کے صد سالہ جشن سالگرہ کے سلسلے میں دوست ممالک کے ٹکٹوں کا اجرا 1978ء میں جاری رہا اور جن ممالک نے ٹکٹ جاری کئے ان میں اردن، مراکش، سیرالیوں اور ماریطانیہ بھی شامل تھے

مراکش نے 1977ء میں قائداعظم کے تصویر کے ساتھ پاکستان کے نقشے والا ٹکٹ جاری کیا

اردن کے دو ڈاک ٹکٹوں پر پاکستان اور اردن کے پرچم بھی بنے ہوئے تھے جن کی مالیت 25 اور 75 فلس تھی

ماریطانیہ نے بھی اپنے اور پاکستان کے پرچم پر مشتمل ٹکٹ جاری کیا اسی طرح سیر الیون کے ٹکٹ پر انکا اور پاکستان کا پرچم دکایا گیا جس میں دونوں ممالک کے پرچم شامل تھے

1978ء میں افریقی ملک لائبریا نے ایک ڈاک ٹکٹ جاری کیا جس میں دونوں ممالک کے پرچم شامل تھے

1988ء تک کسی ملک نے قائداعظم کی تصویر والا ٹکٹ جاری نہیں کیا 1988ء میں افریقی ملک برکینا فاسو نے آزادی کے مجاہد کے عنوان سے چار ٹکٹوں کا سیٹ جاری کیا جس میں قائداعظم، مدر ٹریسا، گاندھی، اور مارٹن لوتھر کنگ کی تصاویر شائع ہوئیں تھیں اس تصویر میں قائداعظم نے ہیٹ پہنا ہوا تھا اسکی قیمت 80 فرانک تھی

ریاست بہاولپور نے 3 اکتوبر 1948ء کو پاکستان میں ریاست بہاولپور کے انظمام کی پہلی سالگری کے موقع پر قائداعظم اور ریاست بہاولپور کے امیر کی تصویر لے ساتھ ساتھ دونوں پرچم بھی شائع کئے گئے

14 اگست 1985ء کو محکمہ ڈاک نے ایک سیٹ جاری کیا جس میں ٹکٹوں کے ساتھ لگی ہوئی شیٹ Sheet lets پر قائداعظم کے فرمودات اردو زبان میں تحریر کئے گئے تھے

قائداعظم کی تصویر سے مزین ایک اور ڈاک ٹکٹ 14 اگست 1987ء کو جاری ہائے جن کی مالیت تین روپے تھی اس میں قائداعظم کی تقریر کے علاوہ پاکستان کا پرچم اور قومی نشام شائع کیا گیا تھا

14 اگست 1989ء کو محکمہ ڈاکے نے پہلی بار عام استعمال کے لئے چھ ڈاک ٹکٹون پر مشتمل ایک مجموعہ جاری کیا جو یادگاری ٹکٹ نہیں بنے تھے یہ پہلا موقع تھا جب پاکستان نے عام ٹکٹ پر ظ کی تصویر شائع کی ان ٹکٹوں کی مالیت ایک روپیہ، ڈیڑھ روپیہ، تین روپے، چار روپے، پانچ روپے تھی

ایک خوبصورت ٹکٹ 14 اگست 1990ء کو جاری کیا گیا جس میں قائداعظم کی بہن فاطمہ جناح کی تصویر تھی یہ پہلا موقع تھا کہ قائداعظم محمد علی جناح اور مادر ملت کی یاد میں جاری ہونے والے ڈاک ٹکٹ ایک ہی دن شائع کئے گئے

PKZONE.WEEBLY.COM